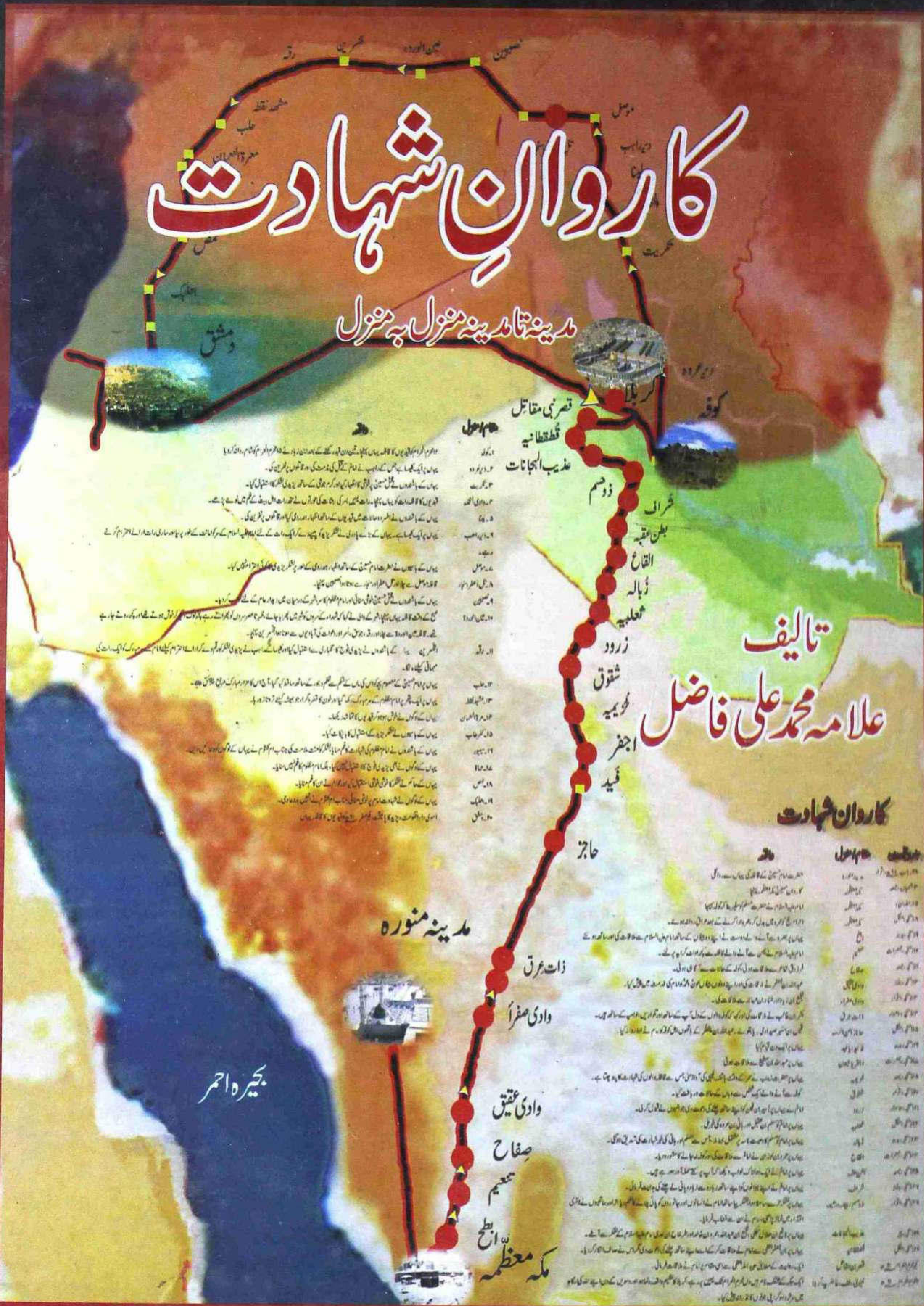

کاروانِ شہادت
مدینہ تا مدینہ منزل بہ منزل
تالیف
علامہ محمد علی فاضل
موصل
تکریت
دمشق
کربلا
کوفہ
قصر بنی مقاتل
قطقطانیہ
عذیب الہجانات
ذوحسم
شراف
بطن عقبہ
القاع
زبالہ
ثعلبیہ
زرود
شقوق
خزیمیہ
اجفر
فید
حاجز
مدینہ منورہ
ذات عرق
وادی صفرا
وادی عقیق
صفاح
تنعیم
ابطح
مکہ معظمہ
بحیرہ احمر
کاروان شہادت

قال سیّد الشّهدآء ابوعبد الله الحسین علیه السلام :

............اِنَّما خَرَجتُ لِطَلَبِ الاِصلاحِ فِی اُمَّةِ جَدّی ....

کاروانِ شہادت

مدینه تا مدینه، منزل به منزل

HadiTV

تالیف

حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ محمد علی فاضل مدظلہ العالی

ناشر:

مکتبۃ الہادی

جامعۃ الکوثر - اسلام آباد

....Date....
...Status...
...ion...
D.D. Class...
NAJAFI BOOK LIBRARY

NAJAFI BOOK LIBRARY
Shop No. 11
M.L. Heights
Soldier Bazar #2
KARACHI
PH. 7211795

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تعارف کتاب

نامِ کتاب: کاروانِ شہادت، مدینہ تا مدینہ، منزل بہ منزل

تالیف: حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ محمد علی فاضل

پیشکش: ہادی ٹی وی اسلام آباد مرکز

ناشر: مکتبۃ الہادی ۔ جامعۃ الکوثر **اسلام آباد**

تعاون: جامعہ امام جعفر صادق علیہ السلام (رجسٹرڈ)

راجن پور، پنجاب پاکستان

فنی تعاون: مہدی فاضل

ملنے کا پتہ: مکتبۃ الہادی ۔ جامعۃ الکوثر سیکٹر H-8/2

اسلام آباد فون: 0333-6446072

اشاعت دوم: 2010ء

ہدیہ: -/350 روپے

جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں

بہر حال زہیر بن قین امام عالیمقام علیہ السلام کے ساتھ کربلا پہنچے اور افتخار اور اعزاز کے ساتھ جامِ شہادت نوش فرما کر خدمت رسول میں سرخرو اور سرفراز ہو کر پیش ہوئے"

۱۳۔ ثعلبیہ
(منگل ۲۲/ذی الحجہ ۶۰ ھ)

(مراصد الاطلاع جلد ص ۲۷۶) یہ جگہ بنی اسد کے ایک شخص "ثعلبہ" نامی سے منسوب ہے جس نے یہاں پانی کیلئے کنواں کھودا تھا، مکہ کے راستے پر شقوق کے بعد واقع ہے۔ یہاں ایک گاؤں تھا جو اب ختم ہو چکا ہے۔

(الامام الحسینؑ واصحابہ جلد ا ص ۱۹۶ میں ہے کہ) زُہیر بن قین کی ملاقات کے بعد امام عالی مقام علیہ السلام نے "زرود" سے کوچ فرمایا اور ۲۲/ذی الحجہ بروز منگل بوقت غروب اسی جگہ پر پہنچے۔

مسلم بن عقیلؑ کی خبرِ شہادت

(ارشاد شیخ مفید علیہ الرحمہ جلد ۲ ص ۷۳ میں ہے کہ)

عبداللہ بن سلیمان اور منذر بن مُشمعل اسدی روایت کرتے ہیں کہ جب ہم مناسک حج بجالا چکے تو ہماری پہلی کوشش یہی تھی کہ جتنا جلدی ہو سکے اپنے آپ کو حضرت امام حسین علیہ السلام تک جا پہنچائیں اور ان کے حالات سے باخبر ہو جائیں، چنانچہ ہم نے جلدی جلدی سفر کرنا شروع کر دیا حتیٰ کہ منزلِ "زرود" پر پہنچ گئے، یہاں پر قیام کی غرض سے سامان اتارا، تو دیکھا کہ ناگاہ دور سے اہلِ کوفہ میں سے ایک شخص گرد و غبار میں سے ظاہر ہوا، لیکن جب اس نے امام حسین علیہ السلام کو دیکھا تو اپنا اصل راستہ تبدیل کر لیا، امام علیہ السلام نے ایک لحہ تک تو انتظار کیا کہ اس سے ملاقات کریں لیکن ایسا نہ ہو سکا اور امام نے اپنا سفر جاری رکھا۔

ہم نے آپس میں مشورہ کیا کہ اس شخص کے پاس جا کر کوفہ کے احوال و حوادث کے بارے میں معلوم کریں، چنانچہ ہم جلدی سے اس کے پاس گئے اور سلام کیا

اس نے کہا: وعلیکم السلام

ہم نے پوچھا: کون ہوتے ہو؟

خاندانِ عصمت وطہارت بھی رونے لگ گئیں، غرض خیام میں کہرام برپا ہوگیا اور بیبیوں نے جی بھر کر حضرت مسلم کی سوگواری کی امام عالیمقامؑ بھی سخت آزردہ خاطر ہوئے۔

نصرانی (عیسائی) مسلمان ہوگیا

مقتل کی بعض کتابوں میں ہے کہ منزلِ ثعلبیہ پر ایک نصرانی اپنی والدہ کے ساتھ امام کی خدمت میں حاضر ہوا، دونوں نے امامؑ کے دست حق پرست پر اسلام قبول کیا اور پھر آپ ہی کے ساتھ راہی کربلا ہوگئے۔

۱۴۔ زُبالہ
(بدھ ۲۳/ذی الحجہ ۶۰ھ)

(تاریخ طبری، جلد ۷ ص ۲۹۴، ارشاد شیخ مفید ص ۱۲۳) میں ہے کہ زُبالہ ــــ زاء کے پیش کے ساتھ ــــ مکہ اور کوفہ کے راستے میں "واقصہ" اور "ثعلبیہ" کے درمیان ایک منزل کا نام ہے، جہاں پر بنی اسد کا ایک عظیم اور محکم قلعہ بھی ہے۔

کاروانِ امام عالیمقام نے بدھ ۲۳/ذی الحجہ ۶۰ھ کی صبح کو "ثعلبیہ" سے سفر کرنا شروع کیا اور اسی روز "زُبالہ" پہنچ گیا۔

یہاں پہنچنے پر محمد بن اشعث اور عمر بن سعد کی طرف سے بھیجے جانے والے قاصد نے آپؑ سے ملاقات کی اور مسلم کا خط آپ کی خدمت میں پیش کیا کیوں کہ حضرت مسلم نے بعنوانِ وصیت ان لوگوں سے کہا تھا کہ ان کا یہ خط حضرت امام حسینؑ کی خدمت میں پہنچایا جائے۔

امام علیہ السلام نے خط پڑھا جس سے حضرت مسلم اور ہانی بن عروہ کی خبر شہادت کی تصدیق ہوگئی، بعض مورخین کے مطابق یہیں پر آپ کو اپنے قاصد عبداللہ بن یقطر اور قیس بن مسہر صیداوی کی خبر شہادت بھی ملی، امام علیہ السلام نے وہ خط اپنے تمام یاروانصار کو سناتے ہوئے فرمایا:

اما بعد: "فَاِنَّهُ قَدْ اَتَانَا خَبَرٌ فَظِيعٌ قُتِلَ مُسْلِمُ بْنُ عَقِيلٍ وَّهَانِى بْنِ عُرْوَة وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُقْطُرِ وَقَدْ خَذَلَتْنَا شِيعَتُنَا فَمَنْ اَحَبَّ مِنْكُمُ الْاِنْصِرَافَ فَلْيَنْصَرِفْ لَيْسَ عَلَيْهِ مِنَّا


عراق
دجله
فرات
بغداد
دمشق
کربلا
نینوا
کوفه
قصر بنی مقاتل
عین الرهمیه
نجف
عذیب الهجانات
بیضه
ذوحسم
مغیثه
واقصه
بصره
شراف
قرعاء
بطن عقبه
قاع
شقوق
زباله
بطان
ثعلبیه
حائل
زرود
خزیمیه
اجفر
فید
توز
سمیرا
حاجر
نقره
مغیثه الماوان
ماء السلیله
ریاض
مدینه
عمق
معدن بنی سلیم
افیعیه
مسلخ
دریای سرخ
غمره
ذات عرق
صفاح
تنعیم
جده
بستان بنی عامر
مسیر حرکت امام حسین(ع)